سوال

کان کا مسح

جواب

کانوں کے مسح کا حکم؟ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا کانوں کا مسح کرنا سنت سے ثابت ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی ہاں! کانوں کا مسح کرنا نبی کریم کی سنت سے ثابت ہے۔ سیدنا ابن عباس آپ کے وضوء کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ، (نسائی: 102، امام البانی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔) پھر آپ نے اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا، اندرونی حصہ کا مسح شہادت کی انگلیوں سے اور ظاہری حصہ کا دونوں انگوٹھوں سے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث